نمبر : 2381

کتاب کا نام... :- **اخلاق ناصری**

مصنف .... :- خواجہ نصیر الدین طوسی (۶۰۷-۶۷۲ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 24x13 سطور ... :- 25

اوراق .... :- 79 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- پند ونصیحت

آغاز............. :- .... نسخہای بسیار ازان کتاب درمیان مردم منتشر گشت۔ بعد ازان چون لطف کردگار جلت اسماؤہ بواسطہ عنایت پادشاہ روزگار عمت معدلتہ این بندہ سپاس دار را ازان مقام نا محمود ومخرمی کرامت کرد، چنان یافت کہ جمعی از اعیان افاضل وارباب فضائل این کتاب را بشرف مطالعہ خود مشرف گردانیدہ بودند......

اختتام .... :- فصل چہارم۔ در سیاست ملک وآداب ملوک، چون از شرح اجتماعات اصناف در بایستی کہ بازاء ہر جمعیتی باشد فارغ شدیم، اولی آنکہ بشرح کیفیت معاشرات جزوی کہ میان خلق باشد مشغول شویم.......

ترقیمہ .... :- ـ

حالت .... :- ناقص الطرفین۔ بوسیدہ، کرم خوردہ، آب زدہ، غیر مجلد۔

نوٹ .... :- یہ کتاب کئی مرتبہ طبع ہو چکی ہے اور مدارس میں نیز یونیورسٹیوں کے نصاب میں رہتی آئی ہے۔ فارسی نثر کی معیاری کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ خواجہ نصیر الدین ایران کے ابتدائی منگول عہد کے صف اول کے عالم تھے۔ آپ کے حالات اور تصنیفات کے بارے میں دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران و در زبان فارسی تا پایان قرن دہم ہجری؛ سعید نفیسی؛ ص ص ۱۳۷-۱۳۹۔

موجودہ نسخہ باریک خوبصورت نستعلیق خط میں نقل ہوا ہے۔ اصل کتاب تین مقالوں پر مبنی ہے جن میں ابتدا میں سبب تالیف کتاب، مقدمہ اور آخر میں ختم کتاب کے حصے شامل ہیں۔ یہ نسخہ اول سے لے کر مقالہ سیوم کے فصل چہارم کے چند جملوں تک ہے۔

قلمی نسخہ میں بکثرت حواشی ہیں جن میں عربی اور فارسی کی مشکل عبارتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ نسخہ ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے تاریخ کتابت معلوم نہیں ہوتی لیکن کاغذ کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہے۔